تبصرۂ کتب

مطبوعات انجمن خدام الدین نوشہرہ

انجمن خدام الدین لاہور کی نوشہرہ شاخ کی طرف سے ماہ بماہ اسلامی احکام و مسائل پر مشتمل بانی انجمن حضرت مولانا احمد علی لاہوری مرحوم اور دیگر اکابر کے چھوٹے چھوٹے جامع اور مفید رسائل کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک دس رسائل شائع ہو چکے ہیں۔ لادینی اور دین سے غفلت کی اس فضا میں انجمن خدام الدین نوشہرہ کی تبلیغی مساعی ہر طرح قابل تحسین ہیں۔ —— انجمن کے زیر اہتمام نوشہرہ میں درس قرآن، مجالس ذکر وغیرہ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ انجمن کے مساعی کو مثمر برکات بنائے اور اراکین انجمن کو مزید اخلاص اور جوش عمل سے نوازے۔ ان رسائل کیلئے مولانا احمد عبدالرحمٰن الصدیقی ناظم انجمن سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے ——۔

موضح القرأت فی السبع المتواترات

قیمت تین روپے

سوانح قراء سبعہ

قیمت پچاس پیسے

تالیف مولانا قاری حافظ محمد حبیب اللہ خان صاحب۔

ملنے کا پتہ

مدرسہ تجوید القرآن فاروقی مسجد میری ویدر ٹاور کراچی ۲

کتاب کی تقریظ میں مولانا محمد یوسف بنوری فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ نے مختلف قوموں اور لہجوں کے پیش نظر آسانی کی خاطر سات طریقوں سے قرآن مجید پڑھنے کی گنجائش رکھی تھی۔ ان میں سے ایک خاص طریقہ کو باقی رکھا۔ اور اس کے تلفظ کی حفاظت سات قراء کرام سے کرائی جو آج دنیا میں قرأت سبعہ کے نام سے مشہور ہیں۔ حضرت عثمانؓ نے قرآن کریم کی جو سات نقلیں سات ممالک اسلامیہ کو بھیجی تھیں۔ وہی آج دنیا میں سات قراءتیں ہو گئیں اور ان قراءتوں کے اختلافات اور تفصیلات نے مستقل علم کی صورت اختیار کی فاضل مؤلف نے ایک جامع آسان فہم سلیس اردو میں اس کتاب کے ذریعہ اس علم کو مسلمانوں تک عام فرمایا۔ اور اس کی تعلیم و فہم کیلئے علم تجوید کے ضروری قواعد و اصطلاحات ان کی تشریحات قراء سبعہ کے حالات اور ان کے اسمأ کے رموز اور ان کے رواۃ پر ان کے رموز اور خاص خاص آیات میں جائز و ناجائز وجوہ کی تفصیلات اور جدولیں نقشے سب ہی تحریر فرما دی ہیں" زیر نظر حصہ کتاب قرآن کریم کے ایک پارہ پر مشتمل ہے۔ اور بقیہ پاروں کی تکمیل کا پروگرام ہے۔ مؤلف نے قرآن مجید کی ایک اہم علم تجوید و قرأت پر قابل قدر کارنامہ انجام دیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت جلیلہ کو قبول اور اس کی تکمیل کی توفیق سے انہیں نوازے۔ کتاب کا مطالعہ اہل علم خصوصاً حفاظ و قراء و شائقین تجوید کیلئے بہت ہم مفید ہے۔ دوسرے رسالہ سوانح قراء سبعہ میں سات قراء کے احوال و سوانح پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب پر مشاہیر علماء و قراء کی تقریظیں ثبت ہیں۔۔